



سوال

(395) علالت کی وجہ سے مقلدین کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نمازی، بیمار یا کمزور ہے یا موسم شدید ہے اہل حدیث کی مسجد میں دور ہیں۔ مقلدین حنفی دہلوی بندگی کی مسجد قریب ہے ان حالات میں نمازی کو حنفی، دہلوی بندگی امام کے پیچھے (باجماعت) نماز پڑھنے کو ترجیح دینا چاہیے یا اکیلے اپنے گھر یا دوکان میں نماز پڑھنے کو۔ یاد رہے کہ عام نمازی کو دہلوی بندگی امام یا مقتدی، منفرد یا باجماعت نماز پڑھنے سے نہ منع کرتے ہیں نہ کوئی رکاوٹ و بحث کرتے ہیں مگر اس خاص نمازی کو انہوں نے کہہ رکھا ہے کہ جب آپ ہماری مسجد میں آکر یا ہمارے پیچھے نماز پڑھیں تو ہماری طرح پڑھا کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسنون طریقہ سے بامر مجبوری دہلوی بندگی امام کی اقتداء میں نماز پڑھی جاسکتی ہے، لیکن اصل یہ کہ باجماعت نماز کا اہتمام علیحدہ کیا جائے۔ چاہے وہ گھر میں ہو یا کسی اور مناسب مقام پر۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 357

محدث فتویٰ